سوال

(74) ہم پچھلے تشہد میں تھے کہ امام نے کھڑے ہوکر تکبیر کہی اور بعض لوگ سجدہ میں چلےگئے کیا ان پر سہو کے سجدے ہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہم باجماعت نماز مغرب ادا کررہے تھے ۔ تیسری رکعت میں آخری تشہد کے دروان امام نے تکبیر کہیا ور ایک اور رکعت ادا کرنے کے قصد سے کھڑا ہوگیا۔ بعض مقتدیوں کو امام کے کھڑا ہونے کا پتہ نہ چلا اور وہ یہ سمجھ کر سجدہ میں چلےگئے کہ شاید امام نے سہو کے سجدوں کےلیے تکبیر کہی ہے ۔ جب انہوں نے سر اٹھایا تو امام کو دیکھا کہ وہ ''سبحان اللہ'' سن کر بیٹھ گیا تھا ۔ پھر امام نے سہو کے دو سجدے نکالے ۔

سلام کے بعض نمازیوں پر واضح ہوگیا کہ انہوں نے تین سجدے نکالے ہیں ۔

اس صورت حال میں نماز کا کیا حکم ہے ؟

اور بعض مقتدیوں کے تیسرے سجدہ کے متعلق کیا حکم ہے ؟

علی ۔ ا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جن نمازیوں نے یہ گمان کرتے ہوئے کہ امام نے سجدہ سہو کے لے تکبیر کہی سجدہ کیا تو اس میں کوئی حرج نہیں اور ان کی نماز درست ہے کیونکہ انہوں نے جان بوجھ کر نماز میں زیادتی نہیں کی ۔اپنے اعتقاد کے مطابق تو انہوں نے امام کی متابعت میں ہی یہ سجدہ کیا تھا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ